ڈھالا ہے کہ الفاظ کے ساتھ سید قطب کے جذبات بھی عبارت میں منعکس ہوتے ہیں۔ فاضل مترجم نے آغاز میں جو فاضلانہ مقدمہ تحریر فرمایا ہے وہ بڑا معلومات افزا اور اُن کے جذبہ ایمانی کا آئینہ دار ہے۔ کتابت اور طباعت عمدہ ہے۔

حدیث کی ننھی منی کتاب۔ دوسرا حصہ۔ | تالیف۔ پروفیسر صوفی عبدالعزیز صاحب۔ ناشر: ایم اکرم وسیم قریشی نابھہ سٹریٹ۔ رام نگر چوبرجی۔ لاہور۔ قیمت ۲۵ پیسے۔ صفحات ۳۲

اس مفید سلسلہ پر ترجمان القرآن میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ یہ اس کی دوسری کڑی ہے۔ اس حصے میں فاضل مصنّف نے ان احادیث کو منتخب کیا ہے جو اصلاحِ معاشرہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ مصنّف کا انتخاب عمدہ اور اندازِ بیان بڑا دل نشین ہے۔ بچوں کے لیے ان کتابچوں کا وجود ایک بڑی نعمت ہے۔ کتابت اور طباعت کو البتہ زیادہ دلکش بنانے کی ضرورت ہے۔

تمدّنِ اسلام | تالیف جناب افضل اقبال صاحب۔ شائع کردہ: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کلب روڈ
CULTURE OF ISLAM | لاہور۔ قیمت تین روپے۔ صفحات ۳۰۳

کتاب کے مصنّف کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ مولانا محمد علی جوہر کی تحریروں کو انہوں نے جس محنت سے جمع کیا اور جس کاوش سے مرتب کیا ہے اُس سے اُن کے علمی ذوق اور دینی رجحانات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اُن کی سلامتیِ فکر کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے اُن حیات آفریں تبدیلیوں کا ذکر کیا ہے جو اسلام نے اپنے ماننے والوں کے فکر و نگاہ اور فعل و عمل میں پیدا کیں اور پھر اُن سے پوری انسانیت متاثر ہوئی۔ اس ضمن میں یہ بات بھی بڑی قابلِ قدر ہے کہ انہوں نے آج کل کے بعض نام نہاد مفکّرین کی طرح تمدّن کے نام پر ایسی خرافات کا پرچار نہیں کیا جن کا اسلام سے قطعاً کوئی تعلق نہیں مگر جنہیں بعض مفاد پرست طبقے اسلام میں شامل کرنے پر مصر ہیں۔ پھر انہوں نے سنتِ نبویؐ سے انحراف کے بجائے اُسے اسلامی تمدّن کی اساس قرار دیا ہے۔ یہ سب باتیں اسلام کے بارے میں اُن کے صحیح نقطۂ نظر

کی شہادت فراہم کرتی ہیں۔ کتاب کے ایک دو پہلو البتہ ایسے ہیں جنہیں ہم صحیح نہیں سمجھتے۔ مثلاً فاضل مصنف کا یہ ارشاد کہ "اسلام کے ابتدائی دور میں احادیث کو نہ تو باقاعدہ ضبط تحریر میں لایا گیا اور نہ انہیں مرتب کیا گیا" درست نہیں۔ ہمام بن منبہ اور اس طرح کے بعض دوسرے بزرگوں کی تدوینِ حدیث کے بارے میں جو کاوشیں ہمارے سامنے آتی ہیں وہ مصنف کے موقف کی نفی کرتی ہیں۔ پھر انہوں نے وضعِ حدیث کے جس فتنے کی طرف اشارہ کیا ہے وہ ایک حد تک صحیح ہے مگر انہوں نے محدثین کی اُن کوششوں کو نظر انداز کیا ہے جو انہوں نے اس کے سدِ باب کے لیے کی تھیں اور جن کی وجہ سے موضوع احادیث کو بڑی آسانی سے صحیح احادیث سے الگ کیا جا سکتا ہے۔ صفحہ ۱۷۳ پر صحیح بخاری کے بارے میں اُن کی تشریح پڑھنے کے بعد یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ بھی حدیث کے بارے میں اُس غلط فہمی کا شکار ہیں جس میں جدید تعلیم یافتہ طبقہ عام طور پر گرفتار نظر آتا ہے۔ محدثین کے نزدیک حدیث کا شمار متن سے نہیں ہوتا بلکہ سلسلہ اسناد سے ہوتا ہے۔

مصنف کی زبان بڑی شگفتہ اور انداز بیان دل نشین ہے۔ کتاب کا معیارِ طباعت بڑا اونچا ہے۔ قیمت البتہ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

اسلام شاہراہِ ترقی پر ISLAM ON THE MARCH	تالیف۔ جناب پروفیسر محمود احمد بریلوی صاحب۔ قیمت۔ ۲۰ روپے صفحات ۲۷۰

زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے مسلمانوں کی دینی بیداری کا ذکر کیا ہے اور بڑی تفصیل کے ساتھ اُن غیر اسلامی قوتوں کا جائزہ لیا ہے جو اسلام کی ترقی کی راہ میں فراحم ہو رہی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے مستشرقین اور مسیحی پادریوں، سرمایہ داری کے علمبرداروں، اشتراکیت کے حامیوں، مغربی تہذیب کے جاں نثاروں اور وطنی قومیت خاص طور پر عرب قومیت کے دعویداروں کی اسلام کُش سرگرمیوں کا بڑی دیدہ وری سے تجزیہ کیا ہے۔ مصنف اسلامی تعلیمات کے بارے میں صحیح نقطہ نظر کے ترجمان ہیں۔ انہوں نے حجیتِ حدیث کے بارے میں جو مختصر سی بحث کی ہے اس سے ان کے فکر کی سلامتی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی اور مقدمہ ڈاکٹر بشارت احمد نے تحریر فرمایا ہے۔

معیارِ طباعت گوارا ہے۔ کتاب مصنف سے براہِ راست درج ذیل پتہ پر مل سکتی ہے۔ پوسٹ بکس نمبر ۵۲۹۴ کراچی ۲